الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
یا غوث معظم نور ہدیٰ مختار نبی مختار خدا
سلطان دو عالم قطب علی حیران ز جلالت ارض و سما
القصیدۃ الغوثیۃ
معہ ترجمہ
برگزیدہ زماں قطبِ دوراں محبوبِ
غوثِ صمداں حضرت حافظ برکت علی
قادری نور اللہ مرقدہ
القادریہ
نشیمن غوثیہ کریم پارک
راوی روڈ لاہور
ہدیہ ۲۵-۱

رحمۃ اللہ علیہ

۷۸۶

اورادِ قادریہ رزّاقیہ

ہر نماز کے بعد ۱۶۶ بار کلمہ شریف۔ ۷۰ بار استغفار (اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ) ۱۰۰ بار درود شریف (اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَسَلِّمْ)۔

علاوہ ازیں نمازِ فجر، ظہر، عصر اور عشا کے بعد ۱۸ مرتبہ اور نمازِ مغرب کے بعد ۲۸ مرتبہ سُورۂ فاتحہ (الحمد شریف)

باجازت

برگزیدہ زماں، قطب دوراں، محبوب غوث صمداں محرم اسرار خفی وجلی حضرت حافظ برکت علی قادری نور اللہ مرقدہٗ کوچہ غوثیہ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

القصیدۃ الغوثیہ

سَقَانِی الحُبُّ کَاسَاتِ الوِصَالِ

فَقُلتُ لِخَمرَتِی نَحوِی تَعَالِی

عشق ومحبت نے مجھے وصل کے پیالے پلائے۔ پس میں نے اپنی شراب کو کہا کہ میری طرف لوٹ آ۔

سَعَت وَمَشَت لِنَحوِی فِی کُؤُسٍ

فَہِمتُ بِسُکرَتِی بَینَ المَوَالِی

پیالوں میں (بھری ہوئی) وہ شراب میری طرف دوڑی۔ پس میں اپنے احباب کے درمیان نشۂ شراب سے مست ہو گیا۔

فَقُلتُ لِسَائِرِ الاَقطَابِ لُمُّوا

بِحَالِی وَادخُلُوا اَنتُم رِجَالِی

میں نے تمام اقطاب کو کہا کہ آپ بھی عزم کرو اور میرے حال میں داخل ہو جاؤ (یعنی میرے رنگ میں رنگے جاؤ) کیونکہ آپ بھی میرے رُفقا ہیں۔

وَهُمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِیْ

فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِیْ مَلَالِیْ

ہمت اور مستحکم ارادہ کرو اور جامِ معرفت پیو کہ تم میرے لشکری ہو، کیونکہ ساقیٔ قوم نے میرے لئے لبالب جام بھر رکھا ہے۔

شَرِبْتُمْ فُضْلَتِیْ مِنْ بَعْدِ سُکْرِیْ

وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّیْ وَاتِّصَالِیْ

میرے مست ہونے کے بعد تم نے میری بچی کھچی شراب پی لی، لیکن میرے بلند مرتبے اور قرب کو نہ پا سکے۔

مَقَامُکُمُ الْعُلٰی جَمْعًا وَّلٰکِنْ

مَقَامِیْ فَوْقَکُمْ مَا زَالَ عَالِیْ

اگرچہ آپ سب کا مقام بلند ہے پھر بھی میرا مقام آپ کے مقام سے بلند تر ہے اور ہمیشہ بلند رہے گا۔

اَنَا فِیْ حَضْرَةِ التَّقْرِیْبِ وَحْدِیْ

یُصَرِّفُنِیْ وَحَسْبِیْ ذُو الْجَلَالِ

میں بارگاہ قربِ الٰہی میں یکتا اور یگانہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ مجھے پھیرتا ہے (یعنی ایک درجہ سے دوسرے درجہ پر ترقی دیتا ہے) اور خداوند تعالیٰ میرے لئے کافی ہے۔

اَنَا الْبَازِیُّ اَشْھَبُ کُلِّ شَیْخٍ
وَمَنْ ذَا فِی الرِّجَالِ اُعْطِیْ مِثَالِیْ

جس طرح باز اشہب (سیاہ و سفید پروں والا باز) تمام پرندوں پر غالب ہے اسی طرح میں تمام مشائخ پر غالب ہوں۔ بتاؤ مردانِ خدا میں سے کون ہے جس کو میرے جیسا مرتبہ عطا کیا گیا ہے

کَسَانِیْ خِلْعَۃً بِطِرَازِ عَزْمٍ
وَتَوَّجَنِیْ بِتِیْجَانِ الْکَمَالِ

اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ خلعت پہنایا، جس پر عزم (ارادہ مستحکم) کے بیل بوٹے تھے اور تمام کمالات کے تاج میرے سر پر رکھے۔

وَاَطْلَعَنِیْ عَلٰی سِرٍّ قَدِیْمٍ
وَقَلَّدَنِیْ وَاَعْطَانِیْ سُؤَالِیْ

اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے رازِ قدیم پر مطلع کیا اور مجھے عزت کا ہار پہنایا اور جو کچھ میں نے مانگا مجھے عطا کیا۔

وَوَلَّانِیْ عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعًا
فَحُکْمِیْ نَافِذٌ فِیْ کُلِّ حَالٍ

اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام قطبوں پر حاکم بنایا ہے، پس میرا حکم ہر حالت میں جاری ہے۔

فَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّیْ فِیْ بِحَارٍ

لَصَارَ الْكُلُّ غَوْرًا فِی الزَّوَالِ

اگر میں اپنا راز یا توجہ دریاؤں پر ڈالوں تو تمام دریاؤں کا پانی زمین میں جذب ہو کر خشک ہو جائے اور ان کا نام و نشان نہ رہے۔

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّیْ فِیْ جِبَالٍ

لَدُكَّتْ وَاخْتَفَتْ بَيْنَ الرِّمَالِ

اگر میں اپنا راز پہاڑوں پر ڈالوں تو وہ ریزہ ریزہ ہو کر ریت میں ایسے مل جائیں کہ ان میں اور ریت میں فرق نہ رہے۔

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّیْ فَوْقَ نَارٍ

لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِیْ

اگر میں اپنا راز آگ پر ڈالوں تو وہ میرے راز سے بالکل سرد ہو جائے اور اس کا نام و نشاں باقی نہ رہے۔

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّیْ فَوْقَ مَيْتٍ

لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰى تَعَالٰى

اگر میں اپنے راز کو مردہ پر ڈالوں، تو وہ فوراً اللہ تعالیٰ کی قدرت سے اُٹھ کھڑا ہو۔

وَمَامِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْدُهُوْرٌ
تَمُرُّ وَتَنْقَضِىْ اِلَّا اَتَالِىْ

مہینے اور زمانے جو گذر چکے ہیں یا گذر رہے ہیں، بلا شک وہ میرے پاس حاضر ہوتے ہیں۔

وَتُخْبِرُنِىْ بِمَا يَاْتِىْ وَيَجْرِىْ
وَتُعْلِمُنِىْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِىْ

اور وہ مجھ کو گذرے ہوئے اور آنے والے واقعات کی خبر اور اطلاع دیتے ہیں۔ (اے منکرِ کرامات) جھگڑے سے باز آ۔

مُرِيْدِىْ هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّ
وَافْعَلْ مَا تَشَاءُ فَالْاِسْمُ عَالِ

اے میرے مرید! سرشار عشق الٰہی ہو اور خوش رہ اور بے باک ہو اور خوشی کے گیت گا اور جو چاہے کر کیونکہ میرا نام بلند ہے،

مُرِيْدِىْ لَا تَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّىْ
عَطَانِىْ رِفْعَةً نِلْتُ الْمَنَالِىْ

اے میرے مرید کسی سے مت ڈر۔ اللہ تعالیٰ میرا پروردگار ہے، اس نے مجھے وہ بلندی عطا فرمائی ہے کہ جس سے میں نے اپنی مطلوبہ آرزوؤں کو پالیا ہے۔

طُبُوْلِیْ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ
وَشَاءُوْسُ السَّعَادَۃِ قَدْ بَدَالِیْ

میرے نام کے ڈنکے زمین و آسمان میں بجائے جاتے ہیں اور نیک بختی کے نگہبان و نقیب میرے لئے ظاہر ہو رہے ہیں۔

بِلَادُ اللّٰہِ مُلْکِیْ تَحْتَ حُکْمِیْ
وَوَقْتِیْ قَبْلَ قَلْبِیْ قَدْ صَفَالِیْ

اللہ تعالیٰ کے تمام شہر میرا مُلک ہیں اور ان پر میری حکومت ہے اور میرا وقت میرے دل کی پیدائش سے پہلے ہی صاف تھا، یعنی میری روحانی حالت میرے جسم کے پیدا ہونے سے پہلے ہی مُصفّٰی تھی۔

نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰہِ جَمْعًا
کَخَرْدَلَۃٍ عَلٰی حُکْمِ اتِّصَالِ

میں نے خدا تعالیٰ کے تمام شہروں کی طرف دیکھا، تو وہ سب مل کر رائی کے دانہ کے برابر تھے۔

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْبًا
وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَّوْلَی الْمَوَالِیْ

میں علم پڑھتے پڑھتے قطب ہو گیا اور میں نے خداوند تعالےٰ کی مدد سے سعادت کو پا لیا۔

رِجَالِی فِی ھَوَاجِرِھِمْ صِیَامٌ
وَفِی ظُلَمِ اللَّیَالِی کَاللَّاٰلِی

میرے مُرید موسم گرما میں روزہ رکھتے ہیں اور راتوں کی تاریکی میں (عبادت کی روشنی سے) موتیوں کی طرح چمکتے ہیں۔

وَکُلُّ وَلِیٍّ لَہٗ قَدَمٌ وَّاِنِّیْ
عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْکَمَالِ

ہر ایک ولی کے لئے ایک قدم یعنی مرتبہ ہے اور میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے قدم مبارک پر ہوں جو آسمانِ کمال کے بدرِ کامل ہیں۔

نَبِیٌّ ھَاشِمِیٌّ مَکِّیٌّ حِجَازِیٌّ
ھُوَ جَدِّیْ بِہٖ نِلْتُ الْمَوَالِی

وہ نبی مکرم ہاشمی، مکی اور حجازی میرے جدِ پاک ہیں۔ انہیں کی وساطت سے میں نے بزرگی کو پایا۔

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ
عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

اے میرے مُرید! تو کسی چغل خور شریر سے نہ ڈر کیونکہ میں لڑائی میں اولوالعزم اور دشمن کو قتل کرنے والا ہوں۔

أَنَا الْجِيْلِيُّ مُحْيِ الدِّيْنِ اِسْمِيْ
وَ اَعْلَامِيْ عَلٰى رَأْسِ الْجِبَالِ

میں گیلان کا رہنے والا ہوں اور محی الدین میرا نام ہے اور میرے (فیض و صداقت کے) نشان پہاڑوں کی چوٹیوں پر لہرا رہے ہیں۔

أَنَا الْحَسَنِيُّ وَ الْمُخْدَعُ مَقَامِيْ
وَ اَقْدَامِيْ عَلٰى عُنُقِ الرِّجَالِ

میں حضرت امام حسن علیہ السلام کی اولاد سے ہوں اور میرا مرتبہ مخدع (خاص مقام) ہے اور میرے قدم اولیاء اللہ کی گردنوں پر ہیں۔

وَ عَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِيْ
وَ جَدِّيْ صَاحِبُ الْعَيْنِ الْكَمَالِ

اور عبد القادر میرا مشہور و معروف نام ہے اور میرے نانا پاک یعنی سرکار عالمیاں صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم چشمہ کمال کے مالک ہیں۔

❁

تَقَبَّلْنِيْ وَ لَا تَرْدُدْ سُؤَالِيْ
اَغِثْنِيْ سَيِّدِيْ اُنْظُرْ بِحَالِيْ

مجھے منظور فرمائیے اور میرا سوال رد نہ کیجئے، میری فریاد رسی کیجئے، میرے آقا! میرا حال ملاحظہ فرمائیے۔

اولیاء اللہ سے مدد مانگنے والوں کو اگر کوئی شخص مشرک کہتا ہے وہ خود مشرک ہے،

اِستمداد اور اِمداد

کے متعلق سیدنا حضور غوث الثقلین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشاداتِ عالیہ

تمہ فتوح الغیب برحاشیہ بہجۃ الاسرار صفحہ ۲۲۸ مطبوعہ مصر:-

اَنَا لِمُرِیْدِیْ حَافِظٌ مَّا یَخَافُہٗ ۔۔۔ وَاَحْرُسُہٗ مِنْ کُلِّ شَرٍّ وَّ فِتْنَۃٖ

یعنی میں اپنے مرید کی محافظت کرنے والا ہوں ہر اُس چیز سے جو اس کو خوف میں ڈالے اور میں اس کی نگہبانی کرتا ہوں ہر قسم کے شر اور فتنہ سے۔

تَوَسَّلْ بِنَا فِیْ کُلِّ ھَوْلٍ وَّ شِدَّۃٍ ۔۔۔ اُغِیْثُکَ فِی الْاَشْیَاءِ طُرًّا بِھِمَّتِیْ،

مجھ سے توسل کرو ہر ہول اور سختی میں، میں اپنی ہمت سے جملہ امور میں تمہاری فریاد رسی کروں گا،

مُرِیْدِیْ اِذَا مَا کَانَ شَرْقًا وَّ مَغْرِبًا ۔۔۔ اُغِثْہُ اِذَا مَا سَارَ فِیْ اَیِّ بَلْدَۃٍ

میں اپنے مرید کی فریاد رسی کرتا ہوں خواہ وہ کسی شہر میں ہو، مشرق میں یا مغرب میں۔

تمہ فتوح الغیب برحاشیہ بہجۃ الاسرار صفحہ ۲۲۵ و ۲۲۰ مطبوعہ مصر:-

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ ۔۔۔ عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

یعنی میرے مرید کسی دشمن سے نہ ڈر۔ کہ بیشک میں مستقل عزم والا سخت گیر اور لڑائی کے وقت قتل کرنے والا ہوں۔

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ اَللّٰہُ رَبِّیْ ۔۔۔ عَطَانِیْ رِفْعَۃً نِلْتُ الْمَنَالِیْ

میرے مرید خوف نہ کر اللہ میرا رب ہے مجھے وہ رفعت ملی ہے جس سے میں مقصود کو پہنچ گیا ہوں،

مُرِیْدِیْ تَمَسَّکْ بِیْ وَکُنْ بِیْ وَاثِقًا ۔۔۔ لِاَحْمِیَکَ فِی الدُّنْیَا وَیَوْمَ الْقِیَامَۃِ

یعنی اے میرے مرید میرا دامن مضبوطی سے پکڑ لے اور مجھ پر پورا اعتماد رکھ میں تیری دنیا میں بھی حمایت کروں گا اور قیامت کے دن بھی۔

بہجۃ الاسرار صفحہ ۹۹:- وَلَوِ انْکَشَفَتْ عَوْرَۃُ مُرِیْدِیْ بِالْمَشْرِقِ وَاَنَا بِالْمَغْرِبِ اَسْتُرُھَا۔ اگر میرا مرید مشرق میں کہیں بے پردہ ہو جائے اور میں مغرب میں ہوں تو میں اس کی پردہ پوشی کرتا ہوں۔

ایصالِ ثواب کا طریقہ

نعت خوانی، ختم شریف، ذکر و اذکار، قیام وسلام اور تلاوتِ قرآن مجید کے بعد اس طرح ایصالِ ثواب کریں :— "یا اللہ جو کلماتِ طیبات اس محفلِ مقدس میں پڑھے اور سُنے گئے اور جو تبرکات طعام، شیرینی اور پھل پھول وغیرہ رکھے گئے ان سب کو اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے اپنی جناب میں قبول فرما کر ان کا ثواب پہنچا دیجیو۔ بخدمتِ اقدس حضور سید المرسلین شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین سرکارِ دو عالم حیات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ بارواح جمیع انبیاء و مرسلین علیہم السلام۔ بارواح والدین شریفین۔ آباء و اجداد اہلِ بیتِ عظام، ازواجِ مطہرات و اصحابِ کرام (حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام) تابعین و تبع تابعین اماماںِ اہلِ بیت (حضور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) و شہدائے کربلا رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین بالخصوص بخدمتِ السلطان الاولیاء قطب الاقطاب حضور محبوبِ سبحانی قطبِ ربانی غوثِ صمدانی، شہباز لامکانی میراں محی الدین شیخ سید عبدالقادر الجیلانی قدس سرہ النورانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ و جمیع بزرگان و سادات سلسلۂ عالیہ قادریہ، اولیسیہ، چشتیہ، سہروردیہ، نقشبندیہ وغیرہ وغیرہ بارواح جمیع صدیقین، شہداء و صالحین، اولیاء کرام، صوفیائے عظام، عاشقین خدا۔ مقربانِ الٰہ (متقدمین سے لے کر متأخرین تک) بارواح جمیع المومنین و المومنات والمسلمین والمسلمات۔"

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِہٖ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ وَسَلَّمَ ○

بعد ازاں اپنے اور جملہ مسلمانوں کے لئے دعائے خیر کریں۔

سید انور حسین نفیس رقم لاہور (۳۱ ۵ ۶ ۶ ۱۹ء)

فون ۶۴۶۳۶

القادریہ نشیمن غوثیہ کریم پارک راوی روڈ لاہور